

کتاب یوئیل اور لاودکیائی سیونتھ ڈے ایڈوینٹسٹ کلیسیا - نمبر چھتیس

Jeff Pippenger

2026-01-27

نمبر چھتیس

اُس "ہلچل" کے دوران، جسے جیمز وائٹ 22 اکتوبر 1844 کے بعد ملرائٹس کی پراگندگی قرار دیتا ہے، ولیم ملرنے 1847 میں ایک خواب دیکھا، اور دو برس بعد وہ سپردِ خاک کر دیے گئے۔

اگر ولیم ملر تیسرے پیغام کی روشنی دیکھ سکتا تو بہت سی باتیں جو اسے تاریک اور پر اسرار نظر آتی تھیں، واضح ہو جاتیں۔ لیکن اس کے برادران نے اس کے لیے اتنی گہری محبت اور دلچسپی کا اظہار کیا کہ اسے گمان ہوا کہ وہ ان سے اپنا دامن نہیں چھڑا سکتا۔ اس کا دل حق کی طرف مائل ہوتا، اور پھر وہ اپنے برادران کی طرف دیکھتا؛ وہ اسے رد کر دیتے۔ کیا وہ ان سے اپنا دامن چھڑا سکتا تھا جو یسوع کی آمد کے اعلان میں اس کے شانہ بہ شانہ کھڑے رہے تھے؟ اس نے سوچا کہ وہ یقیناً اسے گمراہ نہ کریں گے۔

خدا نے اسے یہ اجازت دی کہ وہ شیطان کی قدرت اور موت کی حکومت کے ماتحت آجائے، اور جو لوگ اسے مسلسل حق سے دور کھینچ رہے تھے ان سے بچانے کے لیے اسے قبر میں چھپا دیا۔ جب موسیٰ وعدہ کی ہوئی سرزمین میں داخل ہونے ہی والے تھے تو ان سے خطا سرزد ہوئی۔ اسی طرح، میں نے دیکھا کہ جب وہ بہت جلد آسمانی کنعان میں داخل ہونے ہی والا تھا، ولیم ملر سے بھی خطا ہوئی کہ اس نے اپنے اثر و رسوخ کو حق کے خلاف جانے دیا۔ اس روش پر اسے دوسروں نے آمادہ کیا؛ اس کا حساب بھی دوسروں ہی کو دینا ہوگا۔ لیکن فرشتے خدا کے اس خادم کی قیمتی خاک کی نگہبانی کرتے ہیں، اور آخری نرسنگے کی آواز پر وہ برآمد ہوگا۔

ایک مستحکم پلیٹ فارم

میں نے ایک جماعت کو دیکھا جو نہایت چوکنی اور ثابت قدم کھڑی تھی، اور ان لوگوں کو کوئی تائید نہ دیتی تھی جو جماعت کے قائم شدہ ایمان کو متزلزل کرنا چاہتے تھے۔ خدا نے ان پر منظوری کی نظر ڈالی۔ مجھے تین مراحل دکھائے گئے—پہلے، دوسرے اور تیسرے فرشتوں کے پیغامات۔ میرے ہمراہ فرشتے نے کہا، 'ہلاکت اُس پر جو ان پیغامات میں سے ایک پتھر بھی بلائے یا ایک میخ تک کو جنبش دے۔ ان پیغامات کی صحیح تفہیم انتہائی حیاتی اہمیت کی حامل ہے۔ نفوس کی تقدیر اس بات پر موقوف ہے کہ انہیں کس طور قبول کیا جاتا ہے۔' مجھے پھر انہی پیغامات کے توسط سے گزارا گیا، اور میں نے دیکھا کہ خدا کے لوگوں نے اپنا تجربہ کس قدر گراں قیمت دے کر حاصل کیا تھا۔ یہ کثیر رنج و الم اور سخت کشمکش کے ذریعے حاصل ہوا تھا۔ خدا انہیں قدم بہ قدم لے کر چلا تھا، یہاں تک کہ اس نے انہیں ایک مضبوط، غیر متزلزل چبوترے پر کھڑا کر دیا تھا۔ میں نے دیکھا کہ بعض افراد اس چبوترے کے قریب آئے اور بنیاد کا معائنہ کیا۔ کچھ نے شادمانی کے ساتھ فوراً اس پر قدم رکھ دیا۔ دوسروں نے بنیاد میں عیب نکالنا شروع کیا۔ وہ چاہتے تھے کہ اس میں اصلاحات کی جائیں، تب چبوترہ زیادہ کامل ہو جائے گا اور لوگ بہت زیادہ خوش ہوں گے۔ کچھ لوگ اس کا معائنہ کرنے کے لیے چبوترے سے اتر گئے اور انہوں نے اعلان کیا کہ اس کی بنیاد غلط رکھی گئی ہے۔ لیکن میں نے دیکھا کہ قریب قریب سبھی اس چبوترے پر مضبوطی سے کھڑے رہے اور جو اتر گئے تھے انہیں نصیحت کی کہ اپنی شکایات بند کریں؛ کیونکہ خدا معمار اعظم تھا، اور وہ اسی کے خلاف لڑ رہے تھے۔ انہوں نے خدا کے عجائب کارناموں کا ذکر کیا جنہوں نے انہیں اس مضبوط چبوترے تک پہنچایا تھا، اور باہم متحد ہو کر اپنی نگاہیں آسمان کی طرف اٹھائیں اور بلند آواز سے خدا کی

تمجید کی۔ اس کا اثر اُن میں سے بعض پر ہوا جو شکایت کر کے چبوترے سے اتر گئے تھے، اور وہ فروتنی کے ساتھ پھر اس پر چڑھ آئے۔ ابتدائی تحریریں، 258۔

ملر کے کاربائے حیرت انگیز

ولیم ملر کے "حیرت انگیز کام" کے نتیجے میں وہ "پختہ بنیاد" وجود میں آئی جو "ٹھوس، غیر متزلزل پلیٹ فارم" تھی۔ اس "غیر متزلزل پلیٹ فارم" کی "بنیاد" کی، اور دونوں یعنی "پلیٹ فارم" اور "بنیاد"—جو 1849 میں ملر کی وفات کے بعد متعارف کرائے گئے تھے—پر بعد ازاں ہونے والے حملے کی نشاندہی ملر کے خواب میں کی گئی ہے۔

ولیم ملر ایڈونٹ ازم کی بنیادوں کی علامت ہے۔

وہ 1798 سے 1863 تک ملرائٹوں کی تاریخ کی علامت بھی ہے۔

وہ 1798 سے 1844 تک کی ملرائٹ تاریخ کی علامت بھی ہے۔

وہ 1798 سے لے کر قانون اتوار تک تین فرشتوں کی تاریخ کی علامت بھی ہے۔

اس کی نمائندگی سنہ 1798 سے سنہ 1844 تک کے چھپالیس برس سے ہوتی ہے۔

اس کی نمائندگی عدد '۲۲۰' سے کی جاتی ہے، ۲,۵۲۰ اور ۲,۳۰۰ کے حوالے سے۔

اس کی نمائندگی "سات زمانے"—دو ہزار پانچ سو بیس—سے ہوتی ہے۔

وہ ۲,۳۰۰ کے ذریعے ممثّل ہے۔

ملر کے دو خوابوں کی تمثیل دانی ایل کے باب دوم اور باب چہارم میں نبوکدنصر کے دو خوابوں سے کی گئی تھی۔

1798ء کا دور نبوکدنصر سے شروع ہوتا ہے اور 1863ء میں بلشضر پر اختتام پذیر ہوتا ہے۔

1798 سے قانون اتوار تک کی مدت نبوکدنصر سے شروع ہوتی ہے اور بلشضر پر ختم ہوتی ہے۔

ملرائٹس کی تاریخ کی علامت کے طور پر، وہ بنیادوں کی علامت ہے، جو اُن سچائیوں کی نمائندگی کرتی ہیں جو 2,520 کی الفا دریافت اور 2,300 کی اومیگا دریافت کے مابین منکشف ہوئیں۔ ولیم ملر کے خواب پر تبصرہ کرتے ہوئے، جیمز وائٹ نے نشاندہی کی کہ "کنجی" دراصل ملر کا بائبل کے مطالعے کا طریقہ کار تھا۔ یہ طریقہ کار داؤد کی کنجی ہے جو ملر کے کندھے پر رکھی گئی تھی، کیونکہ اُس نے 2300 برس کی پیشگوئی پیش کی جو اُس وقت ختم ہوئی جب 22 اکتوبر 1844 کو یسعیاہ 22:22 پوری ہوئی۔

جو حقائق 2023 سے منکشف ہونا شروع ہوئے، وہ وہی ہیں جن کی نشاندہی پہلے ہی حقوق کی تختیوں کی 95 پیشکشوں میں کی گئی تھی، اور اب ان حقائق کو 'Truth' کے ایک نئے فریم ورک کے اندر مرتب کیا جا رہا ہے۔

بیابان میں پکارنے والی آواز نے جولائی 2023 میں یہ نشاندہی کی کہ گریہ و زاری اور سوگواری اُن کے لیے لازم تھے جنہیں 18 جولائی 2020 کے اعلان کے حوالے سے توبہ کرنی تھی۔ جو عاقل کنواریوں میں شامل ہونے والے تھے، اُنہیں دانی ایل باب نو کی دعا کے مطابق توبہ کرنی تھی، جو لاویان باب 26 میں اُن لوگوں کی دعا ہے جو یہ تسلیم کرتے ہیں کہ وہ پراگندہ کر دیے گئے ہیں۔

ملر جب یہ بیان کرتا ہے، "جب میں اپنے بڑے نقصان اور اپنی جواب دہی کے سبب اس طرح رو رہا اور ماتم کر رہا تھا، تو میں نے خدا کو یاد کیا اور دل سوزی سے دعا کی کہ وہ مجھے مدد بھیجے۔ فوراً دروازہ کھلا اور ایک شخص کمرے میں داخل ہوا؛ تب وہاں موجود سب لوگ نکل گئے؛ اور اس نے، ہاتھ میں گرد و خاک صاف کرنے کا برش لیے ہوئے، کھڑکیاں کھول دیں، اور کمرے سے گرد و غبار اور کوڑا کرکٹ جھاڑنے لگا۔"

جو دروازہ کھلا وہ ملر کا دل تھا، جب اُس نے "مدد" کے لیے "تضرع سے دعا کی"۔ یسوع، جو لاودیکہ کے لیے شاہدِ برحق ہے، دلوں پر دستک دے رہا ہے اور داخل ہونے کا خواہاں ہے۔ جب وہ دروازہ کھلا تو ایک عمل تفریق شروع ہوا۔ جب وہ دروازہ کھلا تو "کھڑکیاں" بھی کھل گئیں، اور "کھڑکیاں" آسمان کی کھڑکیاں ہیں۔

یوحنا نے مکاشفہ کے انیسویں باب میں دیکھا کہ آسمان کے دریچے کھل گئے جب خداوند نے اپنی سفید گھوڑوں کی فوج کو برپا کیا، فوراً بعد اس کے کہ دلہن نے اپنے آپ کو تیار کر لیا تھا۔ وہی فوج، حرقی ایل کی وہ فوج ہے جو سخت مشرقی ہوا کے پیغام کے جواب میں اٹھ کھڑی ہوتی ہے۔ وہی فوج ظفرمند کلیسیا ہے، جو گندم اور زوان کی جدائی مکمل ہونے پر مجاہد کلیسیا سے ظفرمند کلیسیا میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ اسی جدائی کو لاودیکہ کے تجربے سے فلاڈلفیہ کے تجربے میں تبدیلی کے طور پر بھی پیش کیا گیا ہے۔ ملر نے اپنا دل کھول دیا اور سچے گواہ کو اندر آنے دیا؛ اور جب اُس نے گندم اور زوان کو جدا کیا تو یوں اپنی سفید گھوڑوں کی فوج کو زندگی بخشی۔

31 دسمبر 2023ء کو لوگوں کے چلے جانے کے بعد مٹی جھاڑنے والا شخص کمرے میں داخل ہوا، اور ردی ضلالت کو دور کرنے کا کام شروع کیا، جبکہ حقوق کی لوحوں کی قدیم سچائیوں کو نئے قالبِ حق میں رکھ رہا تھا۔

"منجی اس بات کو منسوخ کرنے نہیں آیا تھا جو آباء اور انبیاء نے کہا تھا؛ کیونکہ انہی نمائندہ مردوں کے وسیلہ خود اسی نے کلام کیا تھا۔ خدا کے کلام کی تمام سچائیاں اسی سے آئیں۔ لیکن یہ گراں بہا نگینے غلط جڑاؤ میں جڑے گئے تھے۔ ان کی قیمتی روشنی کو گمراہی کی خدمت میں لگا دیا گیا تھا۔ خدا چاہتا تھا کہ انہیں گمراہی کے جڑاؤ سے نکال کر سچائی کے ڈھانچے میں ازسرنو جما دیا جائے۔ یہ کام صرف ایک الہی ہاتھ ہی سرانجام دے سکتا تھا۔ گمراہی سے اپنے تعلق کے باعث سچائی خدا اور انسان کے دشمن کے مقصد کی خدمت کر رہی تھی۔ مسیح آیا تھا تاکہ اسے ایسی جگہ رکھے جہاں وہ خدا کو جلال دے، اور انسانیت کی نجات کا کام کرے۔" ازمہ کی آرزو، 287۔

سنہ 2024 میں جن اولین حقائق کی تعلیم دی گئی، اُن میں سے ایک 18 جولائی 2020 کی مایوسی کی توضیح تھی۔ خط بہ خط یہ تسلیم کیا گیا کہ ہر اصلاحی خط کی ابتدائی مایوسیاں، دس کنواریوں کی تمثیل میں، 18 جولائی 2020 کو ایک بنیادی سنگِ میل کے طور پر متعین کرتی تھیں۔ مایوسی کا موضوع حقیقتِ مقدس کی عقدہ کشائی کی "کلید" بن گیا؛ جبکہ 1844 کی عظیم مایوسی میں، مایوسی کی عقدہ کشائی کی "کلید" خود مقدس تھا۔

وہ خاک جھاڑنے والا شخص، جو یہوداہ کے قبیلے کا شیر بھی ہے، نے 2023 میں پیغامِ آدھی رات کی پکار کی مہرگشائی شروع کی۔ اب ہم ملر کے خواب کے اُس مقام پر پہنچ گئے ہیں جہاں وہ بڑا صندوقچہ میز پر رکھ رہا ہے اور اُن سچائیوں کو اس میں ڈال رہا ہے جو سورج سے دس گنا زیادہ روشن ہو کر چمکنے والی ہیں۔ انہی جواہر میں سے ایک یہ انکشاف ہے کہ نبوتی بیانیے میں وہ کون ہے۔

جب نبوت کی مہر کھولی جاتی ہے، وہ یہوداہ کے قبیلے کا شیر ہے، جو قدیم حقائق کو لے کر انہیں 'سچائی' کے تین مراحل کے ایک نئے ڈھانچے میں رکھتا ہے۔ وہ ڈھانچہ مسیح، بطور الفا اور اومیگا، اول و آخر، کے ذریعے باہم مربوط رکھا گیا ہے۔ بطور کلامِ خدا، اُس نے اپنے کلام کے ہر جزو کی ہم آہنگ ترتیب خود

مقرر کی۔ بطور پلمونی اُس نے ریاضیات کے ہر پہلو کا ڈھانچہ وضع کیا۔

جب پطرس قیصریہ فلپی میں تیسری ساعت میں ہوتا ہے، وہ اپنے آپ کو "پلمونی" کے طور پر متعارف کراتا ہے اور "نبوتی فریکٹلز" پر زور دیتا ہے۔ مسیح کے، رب نبوت کی حیثیت سے، آخری مکاشفات میں سے ایک یہ ہے کہ نبوتی فریکٹلز پر زور دیا جاتا ہے، جس کی نمائندگی پطرس متی 16:18 میں کرتا ہے، جو 1.618 کی علامت ہے، جسے قدرتی دنیا میں "سنہری نسبت" کہا جاتا ہے، مگر پلمونی اسے "نبوتی فریکٹلز" کہتا ہے۔

ہم نے 27 تا 34 کے مقدّس ہفتے کے اندر موجود نبوی فریکٹلز کی نشاندہی کا فقط آغاز کیا ہے۔ کتاب یوئیل کی طرف جاتے ہوئے وہاں دوبارہ لوٹنے سے پہلے، ملر کے خواب کے بارے میں ہماری غوروفکر میں نبوی فریکٹلز کی تاکید کا اضافہ کرنا ضروری تھا۔

وہ مدت جس میں ملر لوگوں کو "آؤ اور دیکھو" کہہ کر بلاتا ہے، اور مسیح، بطور "مٹی جھاڑنے والا شخص"، ملر کو "آؤ اور دیکھو" کہہ کر بلاتا ہے، 1798 سے قانون اتوار تک پھیلی ہوئی ہے؛ مگر اس مجموعی تاریخ کے اندر 1798 سے 1863 تک کا ایک فریکٹل بھی شامل ہے۔ اسی طرح 9/11 سے قانون اتوار تک ایک اور فریکٹل، اور 2023 سے قانون اتوار تک ایک مزید فریکٹل بھی اس میں موجود ہے۔

جب ملر نے شوروغوغا کے درمیان اپنی آنکھیں بند کیں، تو اُس نے 1849ء کی تاریخ کی نمائندگی کی، جب خداوند کام کی تکمیل کی کوشش کر رہا تھا، مگر یہ سود۔ وہ 2023ء میں پھر جی اٹھا، کیونکہ وہ اپلیاہ ہے جو موسیٰ کے ساتھ گلی میں قتل کیا گیا تھا۔ وہ 1849ء میں مر گیا، اور پھر 18 جولائی 2020 کو دوبارہ مر گیا۔

اسے 1847ء میں ایک خواب عطا کیا گیا، پھر خداوند نے دوسری مرتبہ اپنا ہاتھ دراز کیا اور 1850ء کا چارٹ شائع کیا۔ جب ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تاریخ میں خداوند دوسری مرتبہ اپنا ہاتھ دراز کرتا ہے، تو ملر دوبارہ زندہ کیا جاتا ہے۔

اسرائیل اور یہوداہ دونوں کی پراگندگی کا نقطہ آغاز کتاب اشعیا میں بیان کیا گیا ہے۔

کیونکہ آرام کا سر دمشق ہے، اور دمشق کا سر رصین ہے؛ اور پینسٹھ برس کے اندر اندر افرائیم ایسا توڑا جائے گا کہ وہ قوم نہ رہے گا۔ اور افرائیم کا سر سامریہ ہے، اور سامریہ کا سر رملیہاہ کا بیٹا ہے۔ اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو یقیناً قائم نہ رہو گے۔ یسعیاہ 7:8، 9۔

یہ نبوت 742 ق م میں دی گئی تھی، اور انیس برس بعد 723 ق م میں اسرائیل آشوریوں کے ہاتھوں منتشر ہوا، اور پھر چھیالیس برس بعد یہوداہ بابل کے ہاتھوں منتشر ہوا۔ یہ تین تاریخیں پہلے انیس برس اور اس کے بعد چھیالیس برس کی مدت کی نمائندگی کرتی ہیں۔ جب وہ دونوں نبوتیں بالترتیب 1798 اور 1844 میں اختتام پذیر ہوئیں، تو ابتدا میں 742 ق م سے 723 ق م تک کا انیس برس کا زمانہ "الفا" انیس برس تھا، جو 1844 سے 1863 تک کے "اومیگا" انیس برس کی نمائندگی کرتا تھا۔

اومیگا کے انیس سالہ دور میں پانچ سال گزرنے پر ملر وفات پا گیا، اور سات برس بعد حیرام ایڈسن کے "سات زمانے" پر مضامین شائع ہوئے۔ سات برس بعد "سات زمانے" کو رد کر دیا گیا۔ 1856 وہ مہر بندی ہوئی تھی جو 1863 کے اتوار کے قانون سے پہلے تھی، مگر ایسا نہ ہوا۔

تیسرے فرشتے کی آمد سن 1844ء، اور 9/11 میں ہوئی۔ سسٹر وائٹ نے یہ نشان دہی کی کہ جب نیویارک شہر کی عظیم الشان عمارات منہدم ہوں گی، تو مکاشفہ باب اٹھارہ کی پہلی تین آیات پوری ہوں گی۔

1 اور ان باتوں کے بعد میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان سے اترتے دیکھا جس کے پاس بڑا اختیار تھا، اور اُس کے جلال سے زمین روشن ہو گئی۔ 2 اور اُس نے زور کی آواز سے للکار کر کہا، بابل عظیم گرا، گرا؛ اور وہ شیاطین کا مسکن اور ہر ناپاک روح کی قیدگاہ اور ہر ناپاک اور مکروہ پرندے کے لیے قفس بن گیا۔ 3 کیونکہ سب قوموں نے اُس کی زناکاری کے غضب کی مے پی ہے، اور زمین کے بادشاہوں نے اُس کے ساتھ زناکاری کی ہے، اور زمین کے سوداگر اُس کی نفیس نعمتوں کی فراوانی سے دولت مند ہوئے ہیں۔ 4 اور میں نے ایک اور آواز آسمان میں سے سنی کہتی ہوئی، اے میری قوم، اُس میں سے نکل آؤ، تاکہ تم اُس کے گناہوں کے شریک نہ ہو، اور اُس کی آفتوں میں سے کچھ نہ پاؤ۔ 5 کیونکہ اُس کے گناہ آسمان تک پہنچ گئے ہیں، اور خدانے اُس کی بدکرداریوں کو یاد رکھا ہے۔ 6 جس طرح اُس نے تمہیں بدلہ دیا اسی طرح تم بھی اُسے بدلہ دو، بلکہ اُس کے کاموں کے موافق اُسے دوگنا دو؛ جس پیالے میں اُس نے بھرا ہے اُس میں اُس کے لیے دوگنا بھرو۔ 7 جتنا اُس نے اپنے آپ کو جلال دیا اور عیش کیا، اتنا ہی اُسے عذاب اور غم دو؛ کیونکہ وہ اپنے دل میں کہتی ہے، میں تو ملکہ ہوں، بیوہ نہیں، اور غم ہرگز نہ دیکھوں گی۔ 8 اسی سبب سے اُس کی آفتیں ایک ہی دن میں آئیں گی: موت اور سوگ اور قحط؛ اور وہ آگ سے بالکل جل کر بھسم ہوگی، کیونکہ خداوند خدا جو اُس کا انصاف کرتا ہے قوی ہے۔ 9 اور زمین کے وہ بادشاہ جنہوں نے اُس کے ساتھ زناکاری کی اور عیش کیا تھا، جب اُس کے جلنے کا دھواں دیکھیں گے تو اُس پر نوحہ کریں گے اور ماتم کریں گے، 10 اور اُس کے عذاب کے خوف سے دور کھڑے ہو کر کہیں گے، افسوس، افسوس آے وہ بڑا شہر بابل، آے وہ قوی شہر! کیونکہ ایک ہی گھڑی میں تیرا فیصلہ آ پہنچا۔ 11 اور زمین کے سوداگر اُس پر روئیں گے اور ماتم کریں گے، کیونکہ اب کوئی اُن کا مال تجارت خریدتا نہیں؛ 12 سونے اور چاندی اور قیمتی پتھروں اور موتیوں اور باریک کتانی اور ارغوانی اور ریشم اور قرمزی اور ہر قسم کی تھائین کی لکڑی اور ہر طرح کے ہاتھی دانت کے برتن اور ہر قسم کے نہایت قیمتی لکڑی کے برتن اور پیتل اور لوہے اور سنگ مرمر کے برتن؛ 13 اور دارچینی اور خوشبوئیں اور مرہم اور لوبان اور مے اور تیل اور نفیس آٹا اور گندم اور مویشی اور بھیڑیں اور گھوڑے اور رتھ اور غلام بلکہ آدمیوں کی جانیں تک۔ 14 اور وہ میوے جن پر تیری جان مشتاق تھی تجھ سے رخصت ہو گئے، اور سب نفیس اور خوشنما چیزیں تجھ سے فنا ہو گئیں، اور تو انہیں پھر ہرگز نہ پائے گی۔ 15 ان چیزوں کے سوداگر جو اُس سے مالدار ہوئے تھے اُس کے عذاب کے خوف سے دور کھڑے ہو کر روئیں گے اور ماتم کریں گے، 16 اور کہیں گے، افسوس، افسوس اُس بڑے شہر پر جو باریک کتانی اور ارغوانی اور قرمزی میں ملبوس تھا اور سونے اور قیمتی پتھروں اور موتیوں سے آراستہ تھا! 17 کیونکہ ایک ہی گھڑی میں ایسی بڑی دولت برباد ہو گئی۔ اور ہر جہاز کا ناخدا اور سب بیڑوں کے رفیق اور ملاح اور جتنے سمندر کے راستے تجارت کرتے ہیں دور کھڑے ہو گئے، 18 اور جب انہوں نے اُس کے جلنے کا دھواں دیکھا تو چلا کر کہنے لگے، اسی بڑے شہر کی مانند کون سا شہر ہے! 19 اور انہوں نے اپنے سروں پر خاک ڈالی، اور چلا چلا کر روتے اور ماتم کرتے ہوئے کہا، افسوس، افسوس اُس بڑے شہر پر کہ جس کی عیش و عشرت کے سبب سے جتنے سمندر میں جہاز رکھنے والے تھے سب مالدار ہوئے؛ کیونکہ ایک ہی گھڑی میں وہ ویران ہو گئی۔ 20 اے آسمان، اور اے مقدس رسولوں اور نبیوں، اُس پر خوشی مناؤ، کیونکہ خدا نے تمہارا اُس سے بدلہ لیا ہے۔ 21 اور ایک زور آور فرشتے نے چکی کے بڑے پاٹ کے مانند ایک بڑا پتھر اٹھایا اور اُسے سمندر میں پھینکا اور کہا، اسی طرح شدت کے ساتھ وہ بڑا شہر بابل پٹکا جائے گا اور پھر کبھی ہرگز نہ پایا جائے گا۔ 22 اور بربط نوازوں اور

موسیقاروں اور بانسری بجانے والوں اور نرسنگا پھونکنے والوں کی آواز تیرے اندر پھر کبھی ہرگز نہ سنی جائے گی؛ اور کوئی کاریگر، خواہ کسی فن کا ہو، تیرے اندر پھر کبھی ہرگز نہ پایا جائے گا؛ اور چکی کی آواز تیرے اندر پھر کبھی ہرگز نہ سنی جائے گی۔ 23 اور چراغ کی روشنی تیرے اندر پھر کبھی ہرگز نہ چمکے گی؛ اور دولہا اور دلہن کی آواز تیرے اندر پھر کبھی ہرگز نہ سنی جائے گی؛ کیونکہ تیرے سوداگر زمین کے بڑے لوگ تھے، اور تیری جادوگری سے سب قومیں فریب کھا گئیں۔ 24 اور اُس میں نبیوں اور مقدسوں کا اور اُن سب کا جو زمین پر قتل کئے گئے تھے خون پایا گیا۔

آیت اول— اور ان باتوں کے بعد میں نے ایک اور فرشتہ آسمان سے اُترتے ہوئے دیکھا، جس کے پاس عظیم اختیار تھا؛ اور زمین اُس کے جلال سے منور ہو گئی۔

آیت دوم— اور اُس نے بڑی قوت کے ساتھ بلند آواز میں پکار کر کہا، بابل عظیم گر گیا، گر گیا؛ اور شیاطین کا مسکن، اور ہر ایک ناپاک روح کی قیدگاہ، اور ہر ایک ناپاک اور مکروہ پرندہ کا قفس بن گیا ہے۔

آیت سوم— کیونکہ تمام قوموں نے اس کی حرامکاری کے غضب کی مے پی ہے، اور زمین کے بادشاہوں نے اس کے ساتھ حرامکاری کی ہے، اور زمین کے سوداگر اس کے عیش و عشرت کی فراوانی سے دولت مند ہو گئے ہیں۔

زور آور پہلا فرشتہ اپنے ہاتھ میں ایک پیغام لیے اتر آیا، اور یوحنا کو حکم دیا گیا کہ جا کر وہ کتابچہ لے اور اسے کھا لے۔ وہ پہلا فرشتہ وہی کام انجام دیتا ہے جو مکاشفہ اٹھارہ کا فرشتہ کرتا ہے، جو اپنے جلال سے زمین کو روشن کرتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ پہلا فرشتہ الفاعے اور تیسرا فرشتہ اومیگا، اور ابتدا ہمیشہ انجام کی تصویر پیش کرتی ہے۔

"یسوع نے ایک طاقتور فرشتے کو مامور کیا کہ وہ نازل ہو اور اہل زمین کو خبردار کرے کہ وہ اُس کی دوسری آمد کے لیے تیاری کریں۔ جب فرشتہ آسمان میں یسوع کی حضوری سے روانہ ہوا تو ایک نہایت روشن اور پر جلال نور اُس کے آگے آگے تھا۔ مجھے بتایا گیا کہ اُس کا مشن یہ تھا کہ وہ اپنے جلال سے زمین کو منور کرے اور انسان کو خدا کے آنے والے غضب سے خبردار کرے۔" ابتدائی تحریرات، 245.

پہلا فرشتہ مکاشفہ اٹھارہ کی آیت اول ہے۔

اور ان باتوں کے بعد میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان سے نازل ہوتے دیکھا، جس کے پاس بڑی قدرت تھی؛ اور زمین اس کے جلال سے منور ہو گئی۔

دوسرا فرشتہ مکاشفہ باب اٹھارہ کی آیت دو ہے۔

اور اُس نے بڑی شدت سے بلند آواز میں پکار کر کہا، بابل عظیم گر گیا، گر گیا، اور وہ شیاطین کا مسکن، ہر ناپاک روح کی قیدگاہ، اور ہر ناپاک اور مکروہ پرندے کا قفس بن گیا ہے۔

تیسرا فرشتہ مکاشفہ باب اٹھارہ کی تیسری آیت ہے۔

کیونکہ سب قوموں نے اُس کی حرامکاری کے قہر کی مے پی ہے، اور زمین کے بادشاہوں نے اُس کے ساتھ حرامکاری کی ہے، اور زمین کے سوداگر اُس کے لذائذ کی فراوانی سے دولت مند ہو گئے ہیں۔

تمام بادشاہ قانون اتوار کے وقت فاحشہ کے ساتھ زناکاری کرتے ہیں، جیسا کہ آیت تین میں تمثیلاً بیان ہے۔ دوسرے فرشتے کا پیغام یہ ہے کہ بابل گر گیا ہے، اور وہ آیت دو ہے۔ پہلے فرشتے کی مأموریت یہ تھی

کہ وہ اپنے جلال سے زمین کو منور کرے، اور وہ آیت ایک ہے۔ آیت ایک 9/11 ہے۔ آیت دو وہ جدائی کا عمل ہے جو 9/11 سے تمام بنی نوع انسان میں جاری ہے، اور آیت تین قانون اتوار ہے۔ اسی سبب سے 9/11 تیسرے فرشتے کا پیغام ہے، اور قانون اتوار بھی تیسرے فرشتے کا پیغام ہے۔ 9/11 قانون اتوار کے قریب آنے کی تنبیہ ہے، جیسا کہ پہلی تین آیات میں ظاہر کیا گیا ہے، اور آیت چار کی دوسری آواز قانون اتوار ہے۔ مکاشفہ باب اٹھارہ کی پہلی آواز قانون اتوار کے قریب آنے کی تنبیہ ہے، اور وہ تنبیہ قانون اتوار پر حقیقت بالفعل میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

9/11 سے قانون اتوار تک کا زمانہ، ملر کے خواب کے الفا "آؤ اور دیکھو" سے اومیگا "آؤ اور دیکھو" تک کے دور کی تمثیل ہے۔ 9/11 اور قانون اتوار کے درمیان جواہرات کمرے کے وسط میں موجود ملر کی میز پر رکھے جاتے ہیں، بکھر کر دفن ہو جاتے ہیں، اور پھر گرد جھاڑنے والے شخص کے ذریعے بحال کیے جاتے ہیں۔ 1840 میں چھوٹی کتاب کے ساتھ نازل ہونے والا فرشتہ پہلا، یعنی الفا، فرشتہ تھا جو 9/11 پر نازل ہونے والے فرشتے کی نمائندگی کرتا تھا۔ اس فرشتے کی نشاندہی باب دس میں ہوتی ہے، جب یوحنا سے کہا جاتا ہے کہ کتاب شیریں ہوگی، مگر پھر تلخ ہو جائے گی۔

یوحنا پہلے فرشتے کی اُس تحریک کی نمائندگی کر رہا تھا جس کی نمائندگی ملرائٹس کرتے تھے، اور وہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تحریک کو بھی مجسم کر رہا تھا۔ سب سے بڑھ کر، وہ ایام آخر کی نمائندگی کرتا تھا، جیسا کہ انبیا ہمیشہ کرتے ہیں۔ اسی سبب سے اسے پیش از وقت بتایا گیا کہ کتاب پہلے میٹھی ہوگی اور پھر کڑوی۔ ملرائٹس کو یہ بات پیشگی معلوم نہ تھی، مگر ایک لاکھ چوالیس ہزار پر لازم ہے کہ وہ اسے جانیں۔

ملر، پہلے فرشتے کے پیامبر کے طور پر، اُس شخص کی اولین علامت ہے جس نے چھوٹی کتاب کھائی۔ بطور چکی بان اُس کا کام یہ تھا کہ گندم کو بھوسے سے جدا کرے، پھر اناج کو پیس کر آٹا تیار کرے، اور وہ روٹی بنائے جو کھائی جانی تھی۔ اس نے روٹی کو اپنے کمرے کے وسط میں رکھ کر، اور جو کوئی چاہے اسے 'آؤ اور دیکھو' کہہ کر بلا کر، اسے بانٹا۔ لیکن بطور اُس کی علامت جس نے فرشتے کے ہاتھ سے کتاب لی، ملر، یوحنا کی مانند، پہلے فرشتے کے ابتدائی ایام کی نسبت زیادہ تر تیسرے فرشتے کے آخری ایام کو مخاطب کر رہا ہے۔ اپنے خواب میں وہ ہمیں یہ بتاتے ہوئے آغاز کرتا ہے کہ اسے اپنا پیغام ایک نادیدہ ہاتھ کے ذریعے ملا۔ مکاشفہ دس میں پہلا فرشتہ اپنے ہاتھ میں ایک چھوٹی کتاب رکھتا ہے، لیکن مکاشفہ اٹھارہ کا فرشتہ—جو 1840 کے الفا کا اومیگا ہے—اس کے ہاتھ میں کسی کتاب کی نمائندگی نہیں کی گئی، اور وہی وہ کتاب ہے جو ملر کو ملی—نادیدہ ہاتھ سے ملی کتاب۔ ملر کا 'آؤ اور دیکھو' 9/11 ہے، اور مٹی جھاڑنے والے شخص کا 'آؤ اور دیکھو' اتوار کا قانون ہے۔

الفا اور اومیگا "آؤ اور دیکھو" کے درمیان دوسرے فرشتے کا پیغام واقع ہے، کیونکہ الفا 9/11 ہے، جو باب اٹھارہ کی آیت اول ہے، اور آیت دوم دوسرا فرشتہ ہے جو آیت سوم پر منتہی ہوتا ہے، جو اتوار کا قانون اور اومیگا "آؤ اور دیکھو" ہے۔ ملر کے خواب میں دوسرے فرشتے اور بابل کے سقوط کی نمائندگی لفظ "scatter" کے سات مرتبہ استعمال کے ذریعے کی گئی ہے، جبکہ مجموعی بیانیہ اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ حق پر باطل کا غلبہ ہو جاتا ہے۔

پہلا اور تیسرا فرشتہ بالترتیب 11 اگست، 1840 اور 9/11 کو اس پیغام کے ساتھ نازل ہوئے جسے لینا اور کھانا لازم ہے۔ یہ دونوں تاریخیں مکاشفہ باب اٹھارہ کی آیت اول سے مطابقت رکھتی ہیں۔

بنیادی حقائق مئی 1842ء میں شائع کیے گئے، اور 1843ء کا پیش رو چارٹ حقوق کی دو تختیوں کے الفا کی حیثیت رکھتا تھا۔ 2012ء میں حقوق کی تختیاں شائع کی گئیں، جو مئی 1842ء کے ساتھ مطابقت رکھتی تھیں۔

ملر کے پیروکاروں نے 19 اپریل 1844 کو اپنی پہلی مایوسی کا سامنا کیا، جو 18 جولائی 2020 کی تمثیل تھی۔ اسی موقع پر دوسرا فرشتہ آ پہنچا، اور اُس کی آمد مکاشفہ باب اٹھارہ کی آیت دو کے ساتھ مطابقت رکھتی تھی۔ اسی مایوسی نے پہلے فرشتے کے اختتام کو نشان زد کیا۔ وہیں دوسرا فرشتہ آیا، اور کنواریوں کی مثل میں تاخیر کا زمانہ شروع ہوا۔ پہلے فرشتے کی تاریخ دوسرے فرشتے کی تاریخ کے ساتھ متوازی چلنی ہے، اور جب اس طور پر اس کا اطلاق کیا جائے تو دوسرے فرشتے کی آمد 1840 اور 9/11 میں پہلے فرشتے کی آمد کے ساتھ ہم آہنگ ہو جاتی ہے۔

9/11 پر تاخیر کا ایک زمانہ آ پہنچا، جسے 19 اپریل، 1844 نے ممثل کیا تھا۔ 9/11 پر اسلام کی چار ہوائیں چھوڑ دی گئیں، اور پھر روک تھام میں رکھ دی گئیں۔ یوحنا کی وہ چار ہوائیں، یسعیاہ کی کڑی ہوائیں اور نبوت کی شرقی ہوا ہیں، اور مہر بندی کرنے والا فرشتہ مشرق سے صعود کرتا ہے۔ جب وہ صعود کرتا ہے، تو سیسٹر وائٹ کے مطابق وہ چار بار پکار کر کہتا ہے: "روکو، روکو، روکو، روکو"۔ دوسرے فرشتے کی آمد کے ساتھ جو تاخیر کا زمانہ شروع ہوتا ہے، اسے یوں ممثل کیا گیا ہے کہ چار ہوائیں اس وقت تک روک تھام میں رکھی جاتی ہیں جب تک ایک لاکھ چوالیس ہزار مہر بند نہ کر دیے جائیں۔

پہلی مایوسی کے بعد، سیموئیل سنو کی راہنمائی کی گئی کہ وہ نصف شب کی دہائی کا پیغام مرتب کرے؛ یوں وہ بیابان میں پکارنے والے کی اس آواز کی تمثیل قرار پایا جو جولائی 2023 میں تھی۔

ایگزیٹر کیمپ میٹنگ میں، روغن آزمائش کی بنیاد پر کنواریوں کی علیحدگی نے، پیامبر عہد کے کام کے مطابق، میلرائٹس کی تنقیہ و تطہیر کی۔ ایگزیٹر کیمپ میٹنگ مہر بندی کی نمائندہ تھی، کیونکہ اس کے بعد کام سیلابی لہر یا ایک جرار لشکر کی مانند آگے بڑھا، حتیٰ کہ 22 اکتوبر 1844 کو تیسرے فرشتے کی آمد تک۔ اس تاریخ کی کلید علیحدگی ہے۔

دوسرا فرشتہ جب آتا ہے تو علیحدگی کا کام انجام دیتا ہے، جیسا کہ اولین مایوسی کے موقع پر ہوا تھا، اور وہ 22 اکتوبر کی علیحدگی پر ختم ہوا۔ ان دو علیحدگیوں کے درمیان دوسرے فرشتے کے پیغام کی منادی کی گئی۔ دوسرا فرشتہ تیل کی آخری آزمائش تک ایک تدریجی علیحدگی کا عمل ہے۔ تیل کی آخری آزمائش تیسرے فرشتے کی کسوٹی پر منتج ہوتی ہے۔ وہ کسوٹی یسوع کے لیے صلیب تھی، اور باغ جتسمنی—جس کے معنی "تیل نچوڑنے کا باغ" ہیں—صلیب کی اس کسوٹی سے پہلے واقع ہوا، اور کنواریوں کے تیل کی آزمائش سنہ ۱۸۴۴ کے بند دروازے سے پہلے پیش آئی۔

عدالت کے متعاقب آنے والی آخری آزمائش، قدیم اسرائیل کے لیے دسویں آزمائش تھی۔ پھر اُن پر یہ فیصلہ صادر ہوا کہ وہ بیابان میں موت پائیں۔ خواہ قادش ہو، جتسمنی یا ایگزیٹر؛ عدالت سے پہلے والی وہ آخری آزمائش—جہاں دو طبقات الگ کیے جاتے ہیں—2023 کے بعد کی ایک آخری آزمائش کی نشاندہی کرتی ہے، جو اتوار کے قانون کی در بستہ عدالت سے پہلے واقع ہوتی ہے۔ وہ آخری آزمائش مہر بندی ہے۔ آخری یا اختتامی آزمائش، پہلی آزمائش کے وجود پر دلالت کرتی ہے۔

سنہ 2023 میں، مدتِ تاخیر ختم ہوئی جب قبیلہ یہوداہ کے شیر نے اپنا ہاتھ ہٹا کر اُس رؤیا کی مہر کھول دی جو دیر کرنے والی تھی۔ تب سموئیل سنو کا کام شروع ہوا۔

اگر ہم پہلے اور دوسرے فرشتوں کی مدتوں کو ایک دوسرے کے متوازی رکھیں تو وہ ایک پیغام بردار فرشتے کے نزول کی نشاندہی کرتے ہیں، ایسا پیغام جو خدا کے لوگوں کو اس حکم پر اُن کے ردعمل کے ذریعے آزماتا ہے کہ وہ پیغام کو لے کر کھائیں۔ اس کے بعد بنیادی پیغام کو منظر عام پر لایا جاتا ہے، یہاں تک کہ وہ بنیادی پیغام ناکام ہو جاتا ہے۔ پھر تیسرا فرشتہ آتا ہے۔ تیسرے فرشتے کی مدت وہی انیس برس ہے جو 742 قبل مسیح سے 723 قبل مسیح تک کے اومیگا کے انیس برس تھے۔

1844 تا 1863 کا دور اور 742 قبل مسیح تا 723 قبل مسیح کا دور باہم متوازی ہیں، اور وہ پہلے اور دوسرے فرشتوں کے ادوار کے متوازی بھی ہیں۔ نبوتی تاریخ کے وہ چار خطوط 9/11 سے اتوار کے قانون

تک کے عرصے پر منطبق ہوتے ہیں۔ وہ پانچ خطوط ملر کے الفا 'اؤ اور دیکھو' اور مسیح کے اومیگا 'اؤ اور دیکھو' کی تاریخ ہیں۔

سات کا چار گنا

صحیح طور پر سمجھا جائے تو احبار باب چھبیس "سات زمانے" کی شناخت چار مرتبہ کرتا ہے، اور "سات زمانے" ملر اور اس کے پیغام کی علامت ہے۔ 1842 میں "سات زمانے" کے بارے میں ملر کی فہم کو 1843 کے چارٹ پر مرقوم کیا گیا جس کے متعلق سسٹر وائٹ بیان کرتی ہیں کہ "وہ خداوند کے ہاتھ کی رہنمائی سے تیار کیا گیا تھا" اور "اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی جانی چاہیے"۔ سات برس بعد 1849 میں ملر وفات پا گیا، اور سات برس بعد "سات زمانے" کے پیغام کو پیرم ایڈسن نے ریکارڈ میں درج کیا، اور سات برس بعد اسے مسترد کر دیا گیا۔

سن 1842ء میں حقوق کی پہلی لوح شائع ہوئی۔

1849 میں 1843 کے چارٹ پر درج 'سات زمانے' کے اولین قاصد کا انتقال ہوا۔

1856 میں 1850 کے چارٹ پر موجود 'سات وقت' کے اومیگا قاصد کو نظر انداز کر دیا گیا۔

1863 میں حقوق کی دو لوحیں مسترد کر دی گئیں اور 1863 کا چارٹ شائع کیا گیا۔

آغاز میں ایک الہی چارٹ شائع کیا گیا اور اختتام پر ایک انسانی چارٹ شائع کیا گیا۔ درمیان میں دو پیغامبر متعین کیے گئے ہیں، کیونکہ دوسرا پیغام ہمیشہ دوبرا ہوتا ہے۔

فرشتہ اول

سن 1842ء میں حقوق کی پہلی لوح شائع ہوئی۔

دوسرا فرشتہ

1849 میں 1843 کے چارٹ کا عمر رسیدہ قاصد وفات پا جاتا ہے۔

۱۸۵۶ء میں ۱۸۵۰ء کے چارٹ کے نئے فرستادہ کو نظر انداز کیا گیا۔

تیسرا فرشتہ

سنہ 1863ء میں پیغام کو رد کر دیا جاتا ہے اور 1863ء کا چارٹ شائع کیا گیا۔

اکیس سالہ مدت جو "سات اوقات" کی چار علامتوں کی نمائندگی کرتی ہے، اور جن کے درمیان سات سات برس کے مساوی فاصلہ ہے۔ الفا پیغام شائع کیا جاتا ہے (1842)، الفا قاصد وفات پاتا ہے (1849)، اومیگا قاصد کو نظر انداز کیا جاتا ہے (1856)، اور اومیگا پیغام کو رد کیا جاتا ہے (1863)، جو 2012؛ 18 جولائی 2020؛ 2023؛ اور عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کی تمثیل ہے۔ 1849 میں ملر کی وفات 18 جولائی 2020 کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے۔ قاصد اور پیغام دونوں 2023 میں دوبارہ زندہ کیے گئے۔ اومیگا پیغام کی مہر اب کھولی جا رہی ہے، اور اس کے بعد 1863 کا اتوار کا قانون آتا ہے۔

ملیرائٹ تحریک میں، پیغام قائم ہوا اور پھر پیغامبر وفات پا گیا۔ متوازی تحریک میں پیغام قائم ہوا اور پھر پیغام مر گیا۔ یہ پیغام 1856 اور 2023 میں ازسر نو زندہ کیا گیا۔ 1863 کا عنوان ارتداد ہے، اور اتوار کے قانون کے موقع پر اس کے ہم منصب کا عنوان فتح ہے۔ اتوار کے قانون اور 1863 کے ضمن میں ارتداد اور فتح سے پہلے، 1856 کے "سات اوقات" کی اومیگا روشنی کے سنگ تاج کی مہر کشائی پیش کی جاتی ہے، جیسا کہ یہ 2023 سے ہوتی آ رہی ہے۔

ہم اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

ولیم ملر: 1782-1849

ولیم: "ارادہ" اور "خود" — "راسخ العزم محافظ"، "پر عزم نگہبان"، یا "قوی الارادہ جنگجو"۔
ملر: وہ شخص جو چکی چلاتا ہے، خصوصاً وہ چکی جو غلہ پیس کر آٹا بناتی ہے۔

راسخ العزم جنگجو

ایک راست کردار، صادق القلب کسان، جسے کلام مقدس کے الہی اختیار کے بارے میں شک میں ڈال دیا گیا تھا، تاہم جو حق کو جاننے کی مخلصانہ خواہش رکھتا تھا، وہی شخص تھا جسے خدا نے مسیح کی آمد ثانی کی منادی کی قیادت کے لیے خصوصیت کے ساتھ منتخب کیا۔ دیگر بہت سے مصلحین کی مانند، ولیم ملر نے اوائل عمر میں غربت سے نبرد آزما ہو کر نشاطِ عمل اور نفی نفس کے عظیم اسباق سیکھے۔ جس خاندان سے اس کا تعلق تھا، اس کے افراد ایک خودمختار، آزادی دوست روح، استقامت، اور پرجوش حب الوطنی سے متصف تھے—اوصاف جو اس کی اپنی شخصیت میں بھی نمایاں تھے۔ اس کے والد انقلاب کی فوج میں کپتان تھے، اور اس پر آشوب دور کی کشمکشوں اور مصائب میں جو قربانیاں انہوں نے دیں، ملر کی ابتدائی زندگی کی تنگ دستی کا سبب انہی کو قرار دیا جا سکتا ہے۔

اس کی جسمانی ساخت مضبوط تھی، اور بچپن ہی میں اس نے معمول سے بڑھ کر ذہنی قوت کے آثار ظاہر کیے۔ جوں جوں وہ عمر میں بڑھتا گیا، یہ امر مزید نمایاں ہوتا گیا۔ اس کا ذہن فعال اور خوب ترقی یافتہ تھا، اور اسے علم کی شدید تشنگی تھی۔ اگرچہ اسے کالج کی تعلیم کے فوائد حاصل نہ ہوئے، تاہم مطالعہ سے محبت، محتاط غور و فکر اور باریک بین تنقید کی عادت نے اسے صائب الرائے اور وسیع النظر شخص بنا دیا۔ اس کا اخلاقی کردار بے داغ اور اس کی شہرت قابل رشک تھی؛ دیانت، کفایت شعاری اور نیکوکاری کے باعث وہ عموماً قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔ اپنی توانائی اور محنت و لگن کے بل پر اس نے اوائل ہی میں معقول معاشی آسودگی حاصل کر لی، تاہم اس کے مطالعے کی عادات بدستور برقرار رہیں۔ اس نے مختلف شہری اور عسکری مناصب قابل تحسین طور پر سنبھالے، اور دولت و اعزاز کے دروازے اس پر کشادہ نظر آتے تھے۔ عظیم کشمکش، 317۔

معرفتِ خدا ذہنی سعی کے بغیر اور حکمت کے لیے دعا کے بغیر حاصل نہیں کی جا سکتی، تاکہ تم حق کے خالص دینے سے اُس بھوسے کو جدا کرسکو جس کے ذریعے انسانوں اور شیطان نے عقائدِ حق کو مسخ کر کے پیش کیا ہے۔ شیطان اور اس کے انسانی اعوان و انصار نے یہ کوشش کی ہے کہ باطل کا بھوسا حق کی گندم کے ساتھ ملا دیں۔ ہمیں پوشیدہ خزانے کو نہایت محنت سے تلاش کرنا چاہیے اور آسمان سے حکمت مانگنی چاہیے تاکہ انسانی اختراعات کو احکامِ الہی سے الگ کرسکیں۔ روح القدس اُس طالبِ حق کی مدد کرے گا جو منصوبہٴ نجات سے متعلق عظیم اور گراں قدر سچائیوں کا متلاشی ہو۔ میری یہ تاکید ہے کہ کلام مقدس کا سرسری مطالعہ کافی نہیں۔ ہمیں تلاش کرنا ہے، اور اس سے مراد وہ تمام عمل ہے جو لفظ "تلاش" کے تقاضوں میں شامل ہے۔ جیسے کان کن اشتیاق سے زمین کی گہرائیوں میں اس کی سونے کی رگیں دریافت کرنے کو کھوج کرتا ہے، ویسے ہی تمہیں کلامِ خدا میں اُس پوشیدہ خزانے کی جستجو کرنی ہے جیسے شیطان مدتوں سے انسان سے پوشیدہ رکھنے کی سعی کرتا آیا ہے۔ خداوند فرماتا ہے، 'اگر کوئی اُس کی مرضی پر چلنا چاہے، تو وہ تعلیم کی بابت جان لے گا۔' یوحنا 7:17، ریوائنڈ ورژن۔

کلامِ خدا حق اور نور ہے، اور تمہارے قدموں کے لیے چراغ ہونا چاہیے، تاکہ وہ تمہیں راہ کے ہر قدم پر خدا کے شہر کے دروازوں تک رہنمائی کرے۔ اسی سبب سے شیطان نے ایسی بیتابانہ کوششیں کی ہیں کہ اُس راہ کو مسدود کرے جو خداوند کے فدیہ یافتگان کے چلنے کے لیے بلند و ہموار کی گئی ہے۔

تم اپنے خیالات کو کتاب مقدس پر نہ لاؤ، اور اپنی آرا کو وہ محور نہ بناؤ جس کے گرد حق کو گردش کرنی پڑے۔ تحقیق کے در پر اپنے خیالات کو ایک طرف رکھ دو، اور فروتن، منکسر دلوں کے ساتھ، اپنی خودی کو مسیح میں مستور رکھ کر، پرجوش دعا کے ساتھ، تم خدا سے حکمت طلب کرو۔ تمہیں یہ احساس ہونا چاہیے کہ خدا کی منکشف شدہ مرضی کا جاننا تمہارے لیے لازم ہے، کیونکہ یہ تمہاری شخصی، ابدی فلاح سے متعلق ہے۔ کتاب مقدس ایک رہنما کتاب ہے جس کے وسیلہ سے تم حیاتِ ابدی کی راہ جان سکتے ہو۔ تمہیں سب چیزوں سے بڑھ کر یہ آرزو رکھنی چاہیے کہ تم خداوند کی مرضی اور اس کی راہوں کو جان لو۔ تمہیں اس غرض سے تلاش نہیں کرنا چاہیے کہ ایسی آیات کتاب مقدس تلاش کرو جن کی تاویل کر کے تم اپنے نظریات کو ثابت کر سکو؛ کیونکہ کلام خدا اعلان کرتا ہے کہ یہ کتاب مقدس کو توڑ مروڑ کر اپنی ہی ہلاکت مول لینا ہے۔ تمہیں ہر طرح کے تعصب سے اپنے آپ کو خالی کرنا چاہیے، اور روح دعا کے ساتھ کلام خدا کی تحقیق کی طرف آنا چاہیے۔ ریویو اینڈ پیرالڈ، 11 ستمبر، 1894۔

ولیم ملر کی پیدائش پٹسفیلڈ، میساچوسٹس میں ہوئی۔ اس کی باقاعدہ تعلیم صرف اٹھارہ ماہ پر مشتمل تھی، لیکن مطالعے کی پختہ عادت کے باعث وہ خود آموز بن گیا۔ اس نے ابتدائی زمانے ہی میں تصنیف و تحریر کا آغاز کیا، شاعری کی اور روزنامچہ رکھتا رہا۔ اس کے مطالعے نے اسے ملحد مصنفین سے روشناس کیا جنہوں نے اسے دئیزم کی طرف مائل کیا۔ اپنی عمر کی بیسیویں دہائی کے آخر میں وہ جسٹس آف دی پیس مقرر ہوا، اور جنگ 1812ء میں حصہ لیا۔ اس جنگ کے دوران کئی تجربات نے اس کے ذہن کو ایک شخصی خدا کی طرف متوجہ کر دیا۔ 1816ء تک وہ ایمان لا چکا تھا، اور اس نے بائبل کے مطالعے کا سنجیدگی سے آغاز کیا۔ اس نے لکھا، 'کلام مقدس ... میرے لیے موجب مسرت بن گیا، اور یسوع میں مجھے ایک دوست ملا'۔

1818 تک پیشین گوئیوں کے اپنے مطالعہ میں اُس نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ یسوع مسیح 'تقریباً 1843' میں واپس آئیں گے۔ 1831 میں اُس نے مضبوط یقین اور الہی عنایت کی رہنمائی کے تحت چھوٹی محفلوں میں علانیہ طور پر اپنے مطالعات کو بانٹنا شروع کیا۔ 1839 میں ممتاز مدیر جے۔ وی۔ ہائمز سے ملاقات کے بعد بڑے شہروں میں پڑے گروہوں کے سامنے منادی کرنے کی راہ ہموار ہو گئی۔ اگرچہ بہت سے لوگ مخالف تھے، تاہم اُس کی منادی، اور اُن دوسروں کی بھی جنہوں نے پیغام آمد ثانی کو اختیار کر لیا تھا، نے گہرا اثر ڈالا، حتیٰ کہ ایک لاکھ تک افراد نے مسیح کے جلد آنے پر ایمان قبول کیا۔ ایلن ہارمن نے مارچ 1840 میں، جب وہ بارہ برس کی تھیں، پورٹلینڈ، مین میں انہیں سنا۔ انہوں نے بیان کیا، "مسٹر ملر نے پیشین گوئیوں کا تتبع ایسی دقیق درستی کے ساتھ کیا کہ سننے والوں کے دلوں میں یقین راسخ ہو گیا۔ انہوں نے نبوتی ادوار پر تفصیلاً بحث کی، اور اپنے موقف کو تقویت دینے کے لیے بہت سے دلائل پیش کیے۔ پھر اُن کی پرہیزگاری اور پراثر مناشدتیں، اور اُن لوگوں کے لیے تنبیہات جو تیار نہ تھے، ہجوم کو اس طرح تھامے رکھتی تھیں گویا وہ سحر زدہ ہوں۔" Life.